اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں، یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے گو دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اس میں کچھ نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیئے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Day: ________ Date: ________

Translation – 2017

In order to find one's hidden shortcomings, it is important to know what our opponents think of us. Our friends often ~~resort~~ to praise ~~for~~ us our own sake. Either they don't consider our shortcomings as faults or ~~they~~ value us highly and don't want to upset us, or they don't want to create any argument and wish ~~we~~ ~~it~~ to move on. Our opponent, on the other hand, keenly observes our flaws from various aspects while making make a mountain out of molehill a big deal of a minor issue. But there is some truth to this idea. A friend always amplifies another's good qualities while an opponent raises the flawed ones. Therefore, we should be thankful to our enemy for informing us of our flaws. With this reasoning, an enemy may even be considered ~~better~~ more useful than a friend.

5/10